Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۹۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

برائے خطبہ نمبر ۴

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴	۹ ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ ۲۶ تبلیغ ۱۳۵۹ہش ۲۶ فروری ۱۹۸۰ء	نمبر ۴۶

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۵ تبلیغ (فروری) جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق کراچی سے آمدہ اطلاع قبل ازیں شائع ہو چکی ہے۔ حضور کی عام طبیعت تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ البتہ دانت میں کچھ تکلیف ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور سفر و حضر میں حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

○ ربوہ ۲۵ تبلیغ (فروری) حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔ "طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ"

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو ہر طرح صحت و عافیت سے رکھے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رہے آمین

نمایاں کامیابی

(ا) احباب جماعت کے لئے یہ خبر مسرت و انبساط کا موجب ہوگی کہ میرے پوتے عزیزم عبدالقادر مبشر بھٹی ولد چوہدری عبدالسمیع صاحب بھٹی نے سندھ یونیورسٹی کے بی ایس سی آنرز کیمسٹری کے تین سالہ کورس میں اے گریڈ حاصل کرتے ہوئے ۷۵،۳۶ فیصد پر پہلی پوزیشن لی ہے۔ بزرگان سلسلہ اور برادران جماعت سے عزیزم کی آئندہ نمایاں کامیابیوں کے لئے درخواست دعا ہے۔

(نواب بیگم زوجہ چوہدری فیض احمد صاحب بھٹی کنری ضلع تھرپارکر سندھ)

۲۔ ا۔ ہماری مجلس کے خادم عزیز مظفر احمد ابن مکرم چوہدری سعید احمد صاحب نے امتحان میٹرک ۱۹۷۹ء میں ۸۵۰ میں سے ۷۷۴ نمبر حاصل کرکے اپنے سکول میں اول پوزیشن حاصل کی تھی۔ اب اطلاع موصول ہوئی ہے کہ انہیں سکالرشپ کے علاوہ گولڈ میڈل کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔

ب۔ ہماری مجلس کے ایک اور خادم عزیز حق نواز ابن مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب نے اسی امتحان میں ۸۵۰ میں سے ۷۰۰ نمبر حاصل کرکے اپنے سکول میں دوسری پوزیشن حاصل کی تھی۔ بورڈ کے حالیہ اعلان کے بموجب وہ بھی سکالرشپ کے مستحق قرار پائے ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان ہر دو ہونہار خدام کی یہ کامیابیاں ان کے لئے مبارک کرے۔ اور انہیں مزید دینی و دنیاوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے اور انہیں ملک و قوم کی اعلیٰ خدمات بجا لانے کی توفیق سے نوازے۔ آمین

محمد نواز قائد مجلس خدام الاحمدیہ
چک ۲۲۵ گ ب فیصل آباد

بحرِ حکمت کے موتی۔ جوامع الکلم۔ جواہر الکلام

نوافل کو قربِ الٰہی سے بہت بڑا تعلق ہے خدا سے محبت تام الٰہی کے ذریعہ ہوتی ہے

انسان ترقی کرتے کرتے اولیاء اللہ کے زمرہ میں داخل ہو جاتا اور اس کی پناہ میں آجاتا ہے

ارشاد باری تعالیٰ :

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَیَتَّخِذُ مَا یُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰہِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّہَا قُرْبَۃٌ لَّہُمْ ؕ سَیُدْخِلُہُمُ اللّٰہُ فِیْ رَحْمَتِہٖ ؕ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۔

(التوبۃ آیت ۹۹)

ترجمہ :۔ اور دیہاتوں میں رہنے والے عربوں میں سے (بھی) کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لاتے ہیں اور (خدا کی راہ میں) جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں اسے وہ (خدا کی) قربت اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں (سنو!) یہ فعل ضرور ان کے لئے خدا کی قربت کا ذریعہ ہوگا۔ اللہ ضرور ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم :۔

ترجمہ :۔ جب میرا بندہ نوافل کے ذریعہ میری قربت چاہتا ہے تو میں اس کو دوست رکھنے لگتا ہوں۔ پس میں اس کی شنوائی ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی بینائی ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کے ہاتھ ہو جاتا ہوں۔ جن سے وہ پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں ہو جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے اور جو وہ مجھ سے مانگتا ہے وہ میں اسے دیتا ہوں۔ (بخاری)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام :۔

"نوافل کو قربِ الٰہی کے ساتھ بہت بڑا تعلق ہے .... خدا سے محبت تام نفل ہی کے ذریعہ ہوتی ہے .... خدا فرماتا ہے کہ میں ایسے مقرب اور مومن بندہ کی نظر ہو جاتا ہوں یعنی جہاں میرا منشاء ہوتا ہے وہیں ان کی نظر پڑتی ہے .... پھر فرماتا ہے ان کے کان ہو جاتا ہوں۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ .... کوئی ایسی بات جو اللہ تعالیٰ کی رضا اور حکم کے خلاف ہو نہیں سنتے اور ایسی مجلسوں میں نہیں بیٹھتے ..... پھر فرماتا ہے ہو جاتا ہوں اس کے ہاتھ .... (مراد یہ کہ) مومن کے ہاتھ بے جا طور پر اعتدال سے نہیں بڑھتے۔ وہ نامحرم کو ہاتھ نہیں لگاتے۔ پھر فرماتا ہے اس کی زبان ہو جاتا ہوں۔ اسی پر اشارہ ہے۔ مَا یَنْطِقُ عَنِ الْہَوٰی اسی لئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو فرمایا وہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد تھا اور آپ کے ہاتھ کے لئے فرمایا۔ مَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی۔ غرض نفل کے ذریعہ انسان بہت بڑا درجہ اور قرب حاصل کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اولیاء اللہ کے زمرہ میں داخل ہو جاتا ہے۔ (انہی اولیاء اللہ کے زمرہ میں جن کے متعلق وہ کہتا ہے) مَنْ عَادٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُہٗ بِالْحَرْبِ۔ یعنی جو میرے ولی کا دشمن ہو میں اس کو کہتا ہوں کہ اب میری لڑائی کے لئے تیار ہو جا۔ حدیث میں آیا ہے کہ خدا شیرنی کی طرح جس کا کوئی بچہ اٹھا کر لے جاوے اس پر جھپٹتا ہے ..... غرض انسان کو چاہیئے کہ وہ اس مقام کے حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ سعی کرتا رہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۹۹، صفحہ ۲۰۰)

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ حبیب الحق۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُنیا کے کونے کونے میں جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں موسلا دھار بارش سے بھی زیادہ تیزی سے برس رہی ہیں

ہماری زبانیں خدا تعالیٰ کی محبت کے جلووں کو اپنے احاطہ میں نہیں لا سکتیں تم ایسے پیار کرنیوالے رب سے کبھی بے وفائی نہ کرنا

"صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ"، تحریک جدید اور دوسرے اداروں کے تحت انجام پانیوالے کاموں کے سلسلہ میں خدائی افضال کا تذکرہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر ۲۷ دسمبر ۱۹۷۹ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا جماعت سے خطاب

(تیسری اور آخری قسط)

مادّی ضرورتیں

۔۔۔۔۔ یہ آج کے لئے جو مَیں نے بتایا نا فضل تو بڑے ہیں۔ تھوڑے سے توٹ کئے ہیں وہ بھی ۴، ۵ صفحوں پر تھے۔ تو دو ایک میں سے گزروں گا میں انشاء اللہ۔

اچھا اب ہم مادّی ضرورتیں جو ہیں ان کو لیتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ مہنگائی بہت ہو گئی ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ ہمارے کارکن جو ہیں وہ بڑی قربانی دے رہے ہیں۔ بعض قربانی سمجھ کے دے رہے ہیں۔ بعض تکلیف محسوس کرتے ہوئے پھنسے ہوئے ہیں۔ بعض بشاشت رکھتے ہیں کہتے ہیں خدا تعالیٰ ہمیں جزا دے گا۔ بعض تنگ آئے ہوئے ہیں ہم سے۔ ان کو تو میں کہا کرتا ہوں۔ میرے سامنے ذرا سا بھی کوئی اشارہ کرے تو مَیں اس کو مشورہ دیتا ہوں۔ تمہیں ہم یہاں جبراً نہیں بٹھا رہے۔ جاؤ کہیں اور اپنی روزی تلاش کرو۔ یہ ہم مانتے ہیں کہ اس مہنگائی میں تم پہ بڑی سختی ہو رہی ہے۔ پھر بھی صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید اور وقف جدید چھوٹی چھوٹی رقمیں خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ کی طرف سے دی جاتی ہیں۔ گزشتہ سال

امداد کے طور پر

بڑی رقم اپنے کارکنوں میں تقسیم کی ہے (لیکن باہر والے بھی ایسے ہیں جو مستحق ہیں، ان کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، نہ کیا جانا چاہئے) پندرہ لاکھ اکاون ہزار روپیہ۔ ان کے جو گزارے ہیں ان کے علاوہ پندرہ لاکھ اکاون ہزار روپیہ تقسیم ہوا ہے۔ اس کے باوجود مَیں نے کہا کہ مَیں سمجھتا ہوں کہ پھر بھی ان کی ساری ضرورتیں پوری نہیں ہوتیں۔ لیکن جو جماعت کے پاس نہیں وہ دیا نہیں جا سکتا۔ اور ایک جگہ پر آ کے جو ترجیحات ہیں ان کے مدنظر اگر یہ سوال ہو کہ آپ نے مبلغ غیر ممالک میں بھیجنے ہیں یا اپنے کارکنوں کے پیٹ بھرنے ہیں تو ہم کہیں گے کہ خوشی کے ساتھ بھوکے رہ کے مبلغوں کو باہر بھیجنے کے لئے تیار ہیں وہ رہیں۔ لیکن مبلغوں کو بہر حال باہر جانا چاہئے۔ کیونکہ اصل مقصد جماعت احمدیہ کی زندگی کا یہی ہے کہ اسلام کو دنیا میں پھیلایا جائے۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ

۱۹۷۳ء کے جلسے میں مَیں نے اس کا اعلان کیا تھا اور یہ جو ہے اگلی صدی ہماری زندگی کی جماعتی زندگی کی جو ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء سے شروع ہوتی ہے۔ لیکن ۲۳ مارچ سے یہ پروگرام شروع ہونا ہے اور جلسہ سالانہ پہ آکے اپنے عروج کو پہنچنا ہے۔ شروع میں جو منصوبے بنائے گئے تھے ان میں اب حالات کے بدلنے سے کچھ تبدیلیاں بھی کرنی پڑیں گی وہ مَیں خطبے میں بیان کروں گا اس وقت اس کا وقت نہیں ہے۔ یہ جو بتانے والی بات ہے کچھ تو مَیں نے پہلے بتا دی کہ کثرت سے

انگریزی ترجمۂ قرآن کی اشاعت

کا سامان ہو گیا ہے جو امریکہ میں ترجمہ چھپا ہے (میری آواز پہنچ رہی ہے آپ کو؟) جو امریکہ میں بیس ہزار مَیں نے بتایا ابھی چھپا ہے۔ اس بیس ہزار ترجمہ کے ملنے سے ہمیں خوشی نہیں ہوئی جتنی اس بات سے کہ ایک بہت بڑا مطبع خانہ ہے جس کے ساتھ ہمارا تعلق قائم ہو گیا۔ اور وہ اس طرح کہ پہلے تو شروع میں انہوں نے تیاری شروع کی۔ پھر یہاں خط آتا تھا کاغذ کونسا لگانا ہے جلد کیسی ہوگی۔ آنے جانے میں بڑا وقت لگتا ہے۔ وہ سارا ایں نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہوا تھا۔ آخر جب ہم نے فیصلہ کیا کہ یہ اب شائع کر دو تو انہوں نے چوبیس گھنٹے کے اندر اندر بیس ہزار نسخے شائع کر کے ہمارے ہاتھ میں پکڑا دیئے۔ اور یہ جو خواہش تڑپ رہی ہے میرے دماغ میں کہ دس سال کے اندر اندر امریکہ میں ایک ملین۔ دس لاکھ تراجم قرآن، کاپیاں انگلش قرآن کی۔ یہ تقسیم کی جائیں اس کا ایک دروازہ کھل گیا۔ دو سال ہوئے ایک تھوک فروش نے کہا مَیں ایک لاکھ نسخہ قرآن کریم انگریزی ترجمہ کا لیتا ہوں۔ کتنی دیر میں دیں گے، ہمیں کچھ پتہ نہیں تھا اس وقت تجربہ ہی کوئی نہیں تھا۔ مَیں نے کہا اب اس سے آگے بات نہ کرو۔ کیونکہ اگر شاید چار سال لگ جائیں پانچ سال لگ جائیں۔ مذاق بن جائیگا سودے کا۔ لیکن اگر آج کوئی تھوک فروش کہے کہ دس ملین لیتا ہوں تو دس ملین کا مطلب ہے کہ پچاس دنوں کے اندر یہ مطبع جو ہے، یہ چھاپ کے دے دے گا یا اس سے بھی جلدی۔ ایک رستہ کھل گیا تا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حرکت میں برکت ہے

جب انسان کوشش کرتا ہے اور اپنی کوشش میں بالکل اندھیرے میں گھس جاتا ہے پھر خدا تعالیٰ وہاں کوئی روشنی پیدا کر دیتا ہے۔ وہ کام ہو جاتا ہے۔

عنقریب انشاء اللہ تعالیٰ فرانسیسی زبان میں یہ جو دیباچہ تفسیر القرآن ہے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا، کوئی ساڑھے تین سو صفحے کی کتاب ہے بہت سارے مضامین پر مشتمل ہے۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ اس کا ترجمہ ہو چکا ہے اور پروف ریڈنگ اب ہو رہی ہے۔ میرا خیال ہے کہ اگلے تین مہینے کے اندر اندر یہ ہو جائے گی۔ دنیا میں کئی کروڑ انسان مختلف دنیا کے علاقوں میں فرانسیسی پڑھنے والے ہیں۔ اور بڑی خواہش رکھتے تھے۔ میرے پیچھے پڑ گئے کئی فرانسیسی بولنے والے افریقن جب میں ۱۹۷۰ء میں وہاں گیا تھا کہ ہمیں جلدی قرآن کریم کا فرانسیسی ترجمہ دیں کیونکہ ہمارے پاس کوئی اچھا ترجمہ نہیں۔ وہ انشاء اللہ ہو گیا تو جیسے نصف دنیا کہتے ہیں ویسے نصف نہیں لیکن مشہور ہے کہ نصف دنیا میں انگریزی بولی جاتی ہے اور نصف میں فرانسیسی تو اتنے حصے کے لئے بھی ترجمہ ہو جائے گا۔

پھر اگرچہ روسی زبان کا ترجمہ ہو چکا ہے لیکن Revision ہونے والا ہے (یعنی نظر ثانی) وہ چھپ جائے اور چینی زبان میں چھپ جائے (جہاں ہمارا نوجوان شاہد جامعہ احمدیہ کا فارغ التحصیل مبلغ زبان سیکھ رہا ہے۔ اللہ نے یہ انتظام کر دیا) تو پھر دنیا کے کم از کم اسّی فیصد آبادی کے ہاتھ میں ہم

قرآن کریم کی برکتیں

پہنچا سکتے ہیں۔ اُن سے فائدہ اُٹھانا نہ اُٹھانا پھر اُن کا کام ہو گا۔ اور انشاء اللہ میں آپ کے پاس آؤں گا خطبوں کے ذریعہ اس کے سلسلہ میں بھی۔

میں نے صد سالہ جوبلی کا جب اعلان کیا اس وقت جو میرے دماغ میں خیال تھا اس کے مطابق اعلان کیا۔ جب خدا تعالیٰ میرے فیصلہ کو ٹھکرا کے ردّی کاغذ کی طرح پھاڑ کے پَرے پھینک دے نا، تو اتنی خوشی ہوتی ہے مجھے کہ کوئی حد نہیں اور میں بتاتا ہوں کیوں خوشی ہوتی ہے۔ میرا اندازہ تھا اور بڑے ڈر ڈر کے میں نے اعلان کیا کہ دو کروڑ پچاس لاکھ روپیہ اگلے پندرہ سال میں جمع کر دے جماعت تاکہ ہم آنے والی غلبۂ اسلام کی صدی کا شایانِ شان استقبال کر سکیں مگر جو وعدے ہوئے وہ نو کروڑ بانوے لاکھ کے یعنی قریباً دس کروڑ وعدے ہو گئے۔ میں نے کہا تھا، ابھی دس سال رہتے ہیں اُس زمانہ میں کہ پندرہ سال تک اڑھائی کروڑ جمع کر دو۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے جو وصولی ہو چکی ہے وہ قریباً دو کروڑ انیس لاکھ روپے کی یعنی قریباً قریباً اُتنی جو میں نے سارے زمانہ کے لئے اعلان کیا تھا۔

اس کا سارا کام جو ہے حساب وغیرہ رکھنا، تحریکیں کرنا، بہت کم اس کے اوپر خرچ کر رہے ہیں۔ کوئی سیکرٹریٹ نہیں بنایا۔ صد سالہ جوبلی نے جو تیاری کرنی تھی استقبال کی اگلی صدی کی اس کے کئی کام میں نے اس وقت اعلان بھی کئے تھے۔ کئی نئے مشن وغیرہ۔ ایک تو جو ہمیں پھل ملا خدا کے فضل اور اس کی رحمت سے اس تحریک سے، پہلا پھل تو سویڈن میں گوٹن برگ میں ایک

نہایت خوبصورت مسجد اور مشن ہاؤس

کی تعمیر اس فنڈ سے کی گئی۔ یہ ایک چوٹی پہ ہے گوٹن برگ کی اور قریباً سوائے اس کے کہ بعض حصے پہاڑوں کی اوٹ میں آئے ہوئے ہیں باقی سارے شہر سے مسجد نظر آتی ہے رات کو (دن کو بھی) رات کی بجلیاں نظر آتی ہیں اور وہ سارا شہر اس مسجد سے نظر آتا ہے۔ پھر جب یہ ایک جگہ بن گئی۔ جہاں خطبہ ہوتا تھا۔ جہاں لوگ اکٹھے ہوتے تھے۔ جہاں لائبریری ہوتی تھی۔ جہاں لوگوں نے آنا شروع کر دیا تو ایک سلسلہ بیعتوں کا شروع ہو گیا اور مختلف ممالک کے لوگوں نے گوٹن برگ کے مشن ہاؤس میں آکر جو صد سالہ جوبلی کے فنڈ سے اور اس منصوبہ کے ماتحت بنی تھی وہاں آکے احمدیت کو قبول کرنا شروع کیا اور قربانیاں دینی شروع کیں۔

اسی منصوبہ کے ماتحت گزشتہ برس عالمی کسرِ صلیب کانفرنس لندن میں منعقد کی گئی جس کے اوپر میرے لڑکے انس نے (اسی جلسہ سالانہ میں تقریر بھی کی ہے، جنہوں نے سُنی ہوگی اُن کو پتہ لگا ہو گا کہ کس قدر وسیع اثرات کی وہ حامل بنی۔

اور اسی طرح لندن مشن میں اس منصوبہ کے خرچ پر کتاب 'Truth about the cruxification' صلیبِ مسیح کی حقیقت اور صداقت اس واقعہ میں کیا ہے چھپی۔ کانفرنس میں جو پیپر پڑھے گئے تھے وہ کتابی شکل میں شائع ہوئے اور ساری دنیا میں وہ پھیلے اور دوسری کتاب Essence of Islam۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کُتب کے اقتباسات کا چار مضامین پر (جیسا کہ میں نے بتایا ہے) ترجمہ اسی فنڈ سے شائع ہوا ہے۔ اور بہت ساری رقم واپس بھی آگئی ہے۔ وہ جماعتوں نے خرید لی ہے وہاں کی۔

اسی طرح اس فنڈ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب

"اسلامی اصول کی فلاسفی"

اس کا جو پہلے ترجمہ تھا اس میں بعض نقائص تھے۔ پھر میں نے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے کہا کہ آپ مہربانی فرما کے اس کا ازسرِ نو ترجمہ کریں۔ پچھلے سال اُن کو کہا تھا۔ وہ ترجمہ بھی ہو گیا اور پچاس ہزار نسخے چھپ کے اور قریباً ساری پہنچ گئی ہوگی۔ بہرحال چھپ چکی ہے وہ۔ پہلے خیال تھا کہ اس کی قیمت ہو گی قریباً آٹھ روپے۔ اسلامی اصول کی فلاسفی — پہلے یہ بھی ایک بات تھی کہ اس کا نام غلط لکھا گیا تھا یعنی "Teaching of Islam"۔ اصل میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تو اس کا نام رکھا ہے "The philosphy of Teaching of Islam" اب اس کے نام کے ساتھ یہ ترجمہ آگیا ہے۔ Revised Translation لیکن جب پچاس ہزار کا ہم نے آرڈر دیا تو جو قیمت انہوں نے بل بھیجا اس کے لحاظ سے وہ 23 Penny (نئی اطلاع کے مطابق 21 P) خرچ آیا ہے) جس کا مطلب یہ ہے کہ قریباً پانچ روپے کی وہ کتاب پڑی۔ اور ان لوگوں کے لئے تو جہاں وہ زیادہ تر تقسیم ہونی ہے بہت ہی سستی ہے بلکہ بعض لوگ شاید کہیں کہ ضرورت سے زیادہ سستی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر ایک اَور خوشی کی بات ہے۔ ہمیں ایک نیا پھل بہت ہی میٹھا یہ ملا کہ تین مُلک ہیں یورپ کے

ڈنمارک، سویڈن اور ناروے

ڈنمارک میں مسجد پہلے بن گئی۔ ۱۹۶۷ء میں مَیں نے اُس کا افتتاح کیا۔ سویڈن میں گوٹن برگ میں مسجد مشن ہاؤس بنا۔ ۱۹۷۵ء میں مَیں نے سنگِ بنیاد رکھا اور ۱۹۷۶ء میں مَیں نے جا کے اس کا افتتاح کیا اور اب پچھلے ہفتے

ایک بہت بڑی عمارت

چار کنال ناروے کے شہر اوسلو کے وسط میں بہت عمدہ علاقے میں تین منزلہ عمارت ہے (اور انہوں نے لکھا ہے کہ ہماری جماعت کی ضرورتیں پوری کر کے دو خاندانوں کے رہنے کی گنجائش یعنی دو کوارٹر بھی نکل آئیں گے) وہ خریدی گئی۔ ۱۵ لاکھ کرونے (یہ ان کا سکہ ہے) میں۔ یہ بہت اچھی جگہ ہے۔ عین اُس کے سامنے وہاں کے بادشاہ کا ایک پارک ہے، بادشاہ کے نام پر موسوم۔ اس کے دوسری طرف بادشاہ کا محل بھی ہے، لیکن بہرحال سامنے کھلا پارک ہے۔ اس کے سامنے سڑک ہے۔ سڑک کے اس طرف وہ بڑا اچھا بنا ہوا مکان۔ بڑی موٹی موٹی پتھر کی دیواریں۔ سروے وغیرہ کروا کے انجینئرز سے پھر وہ خریدا گیا۔ یہ نئی جگہ مل گئی۔

سپین میں جہاں بڑی مشکل پیدا ہو رہی تھی، میں ۱۹۷۰ء سے کوشش کر رہا تھا اور بڑی دعائیں کر رہا تھا۔ آپ کو بھی شاید کئی دفعہ کہا۔ اب اللہ تعالیٰ نے ایسا انتظام کیا کہ قرطبہ ۱۹۷۰ء کے میرے دورے پر جس نے مجھ پہ یہ اثر چھوڑا تھا کہ اچھے لوگ ہیں۔ ملنسار ہیں۔ مسلمانوں سے تعصب نہیں رکھتے۔ ہمیں دیکھ کے آ جاتے تھے۔ بڑے پیار سے باتیں کرتے تھے۔ وہاں سے قریباً چوبیس میل پر ایک چھوٹے سے گاؤں میں سات آٹھ ہزار پونڈ پر وہ زمین مل گئی ہے اچھی خاصی بڑی۔ اس طرح ہے۔ تھوڑا سا ایک ٹبّا سا بھی ہے بڑی سڑک سے ایک چھوٹی سڑک نکلتی ہے۔ وہاں سے ایک فرلانگ کے اوپر سڑک تک یہ زمین ملتی ہے۔ پانی ساتھ ہے۔ بجلی کا کھمبا ساتھ جا رہا ہے بہت اچھی جگہ ہے اور

سب سے زیادہ اہم خوشخبری کی بات

یہ ہے کہ وہاں کے لوگوں نے ہمیں اجازت دے دی ہے کہ بڑی خوشی سے یہاں مشن ہاؤس اور مسجد کو تعمیر کریں۔ یہ بڑا متعصب کیتھولک ملک رہا ہے۔ اب تو اللہ تعالیٰ نے وہاں یہ تبدیلی پیدا کی۔ عظیم انقلاب مَیں سمجھتا ہوں خدا تعالیٰ کے فرشتوں نے اس مُلک میں پیدا کیا ہے کہ وہ سہولت ہو گئی۔

باقی رہ گئی ہمارے پروگرام کے مطابق اور آپ کی اور میری خواہشوں کے مطابق ایک فرانس میں زمین ملنی چاہیئے ایک اٹلی میں۔ فرانس کی زمین کے لئے مَیں نے ایک شخص کو جو جنیوا میں رہتے ہیں مقرر کیا تھا۔ انہوں نے تین چار ٹکڑے دیکھ لئے ہیں اور مجھے امید ہے کہ اگلے تین چار مہینوں کے اندر اسی طرح آٹھ دس ہزار میں جو بہت سستی قیمت ہے، آٹھ دس ہزار پونڈ کوئی قیمت نہیں ہے صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے لئے، زمین خریدی جائے گی۔

اٹلی میں بھی زمین خریدی جا سکتی ہے۔ ویسے تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے ہمیں، کسی کے محتاج نہیں اپنوں کے بھی محتاج نہیں، اپنی ذات کے بھی محتاج نہیں ہم۔ مولیٰ بس۔ ڈاکٹر عبد السلام صاحب ٹریسٹے میں رہتے ہیں۔ یہ علاقہ ہے جس کے قریب آسٹریا کی سرحدیں بھی ہیں اور یوگوسلاویہ کی سرحدیں بھی ہیں اور وہاں سے زیادہ دُور سنگری بھی نہیں اور اس علاقہ میں اگر ہمارا مشن ہو تو کئی ملکوں میں جو پرانے احمدی ہیں اُن سے طلاپ کی تجدید ہو سکتی ہے اور وہاں بھی اسی طرح ایک چھوٹے سے گاؤں میں کوئی چار کنال یا آٹھ کنال کا ٹکڑا آٹھ دس ہزار کا مجھے چاہیئے محل نہیں بنانے ہم نے آج محل بنانے والے بناتے رہیں گے۔ آج تو ہم اس بات میں خوش ہیں کہ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت

کی اتباع کرتے ہوئے ایسی مسجد بنائیں جس کی چھت کھجور کے پتوں اور ٹہنیوں کی ہو اور الحمد للہ کہ کہ ہم نماز پڑھیں اور بارش ہو جائے تو ہمارے ناک کو مٹی لگے اور بڑی خوشی اور بشاشت کے ساتھ ہم اپنے ہاتھ اور اپنے کپڑوں سے اس مٹی کو پونچھیں اور کہیں کہ وہ نشان جو اُس وقت اسلام نے دیکھا تھا آج اسی کے اُسوہ کے مطابق ہم نے بھی دیکھ لیا۔

سپین میں بھی دیر اس واسطے ہوئی۔ کرم الٰہی صاحب ظفر یہاں آئے ہوئے ہیں۔ ان کو مَیں نے بڑا سمجھایا شروع خلافت سے ہی کہ میڈرڈ گندی جگہ، بداخلاق جگہ، وہاں لوگ آتے ہیں، لاکھوں کی تعداد میں غیر ملکی ایک وقت میں ہوتا ہے عیش کرنے آتے ہیں وہاں، آپ کی بات سننے کا تو وقت ہی نہیں اُن کے پاس، توجہ ہی نہیں کریں گے چھوڑیں میڈرڈ کو۔ دار الخلافہ ہے اُن کا، باہر نکلیں۔ جب سے یہ گئے ہیں۔ بڑی ہمت سے گئے۔ اپنا کام کیا اور انہوں نے تبلیغ کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزاء دے۔ بڑے پیارے ہیں لیکن کچھ میڈرڈ کا پیار اتنا شدت اختیار کر گیا تھا کہ ہماری زمین خریدنے میں

دس بارہ سال کی تاخیر

ہو گئی۔ اب وہ اور ایک اَور مبلغ گئے تھے قرطبہ کے قریب۔ انہوں نے وہاں بڑی اچھی جگہ تلاش کی (کام انہوں نے ہی کیا۔ اصل انچارج ہیں یہ) بہرحال وہاں زمین مل گئی۔ دعا کریں دو جگہیں فرانس اور اٹلی میں مل جائیں تا یورپ کے مشنوں کے منصوبوں اور ان کے بنانے سے ہمارے ذہن فارغ ہو کے پھر اَور آگے جائیں۔ ہمارے دماغ نے تو فارغ نہیں رہنا۔ اس وقت تک میرا اور آپ کا دماغ کام کرتا رہے گا جب تک دنیا کا ایک آدمی ایسا ہے جس نے خدا کی معرفت حاصل نہیں کی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو پہچانا نہیں لیکن جب ایک کام سے فارغ ہو گئے تو اگلے کام کی طرف توجہ کریں گے نامحدود دماغ ہیں ہمارے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرتیں غیر محدود ہیں۔ اپنی قدرتوں سے جو وہ کر دے، کر دے گا کرے گا بھی انشاء اللہ۔ ہم یہ کیا اس نے بھر دینا ہے کرنا ہے۔ آپ ہی کرنا ہے سب کچھ۔

ہاں۔ سرینگر جو ہے وہ بڑی مشہور جگہ ہے کشمیر میں ہے۔ آپ میں سے اکثر جانتے ہیں۔ اکثر آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ سرینگر میں ایک محلہ ہے اس کا نام ہے خانیار۔ خانیار محلہ ہے وہاں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے علم حاصل کر کے دنیا میں یہ اعلان کیا کہ خانیار محلہ میں جو ایک قبر ہے یوز آسف نبی کی وہ

حضرت مسیح علیہ السلام کی قبر

ہے۔ وہاں جماعت ہے پرانی لیکن ٹھیک ٹھکانا نہیں تھا اب جو یہ تحریک زور دل پر چلی تا کہ "مسیح فوت ہو گئے"۔ خدا کے رسول تھے علیہ السلام۔ اللہ تعالیٰ ان کو غریق رحمت کرے دوسرے انبیاءؑ کے ساتھ اُن کو ہر روز نئی سے نئی رفعتوں تک پہنچائے۔ ہماری دعائیں ہیں ان کے ساتھ۔ بڑا احترام اور پیار ہے ان کا۔ انہوں نے بڑی خدمت اسلام کی بھی کی ہے اپنے وقت میں بنی اسرائیل کے اندر، علیحدہ مضمون ہے وہ۔ لیکن بہرحال ایک انسان تھے اور وہ فوت ہو گئے اور وہ دفنائے گئے کسی جگہ جس طرح ہر انسان کو دفنا دیتا ہے ایک دوسرا انسان، مسلمان۔ تو اب جب یہ تحریک ہوئی ساری دنیا میں شور مچا تو غیر مسلم سیاح بھی وہاں جانے لگ گئے اور ہمارے احمدی بھی بہت سارے جو آتے ہیں یہاں جلسہ پر بھی ان کی بھی خواہش ہوتی ہے کہ وہاں جائیں دیکھیں۔ تو وہاں مشن ہاؤس بن گیا ہے صد سالہ جوبلی کی کافی رقم لگ کے ایک اچھی بڑی تعمیر ہو گئی ہے وہاں۔ مسجد بھی بڑی ہو گئی مشن ہاؤس بھی بڑا ہو گیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید

غانا:۔ غانا میں قرآن کریم انگریزی ترجمہ کی دس ہزار کاپیاں خود غانا کے ملک میں شائع ہو گئیں اور وہ ملک بہت خوش ہے۔ وہاں ایک گرلز ٹریننگ سنٹر کا اجراء ہوا ہے۔

وہاں ایک اور خوشی کی بات ہوئی۔ میں نے کئی دفعہ اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ جہاں ممکن ہو وہاں ہم بڑی عید اُس روز کریں جس دن مکہ مکرمہ میں عیدالاضحیہ کی جاتی ہے۔ تو وہاں، عبدالوہاب بن آدم آئے ہوئے ہیں جلسہ میں شریک ہونے کے لئے، انہوں نے بھی میری بات سنی ہوئی تھی۔ اس دفعہ انہوں نے پوری تحقیق کر کے ایسا انتظام کر دیا کہ عیدالاضحیہ غانا کے ملک میں جماعت احمدیہ نے اس روز کی جس دن خانہ کعبہ میں، سعودی عرب میں عید ہو رہی تھی۔ اور اس کا بڑا چرچا ہوا اخباروں میں۔ کیونکہ ایک نئی چیز تھی نا۔ ایک نئی حرکت پرانی برکت کی طرف منہ کر کے شروع ہو گئی۔ خانہ کعبہ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ ہے۔ اس سے جماعت احمدیہ کا بھی ساتھ ہی چرچا ہوا اور بڑی خوشی کی اور برکت کی لہر وہاں دوڑی۔

سیرالیون

ایک نئی مسجد وہاں تعمیر ہو گئی۔ لوگ خدا تعالیٰ کی برکتوں کو دیکھتے اور محسوس کرتے ہیں۔ صرف احمدی نہیں بلکہ دوسرے بھی اُس ملک والے ہی نہیں باہر سے آنے والے بھی۔ کوریا کے سفیر فری ٹاؤن میں ہیں۔ وہ احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول کی ایک تقریب میں شامل ہوئے انہیں قرآن کریم کا تحفہ دیا گیا۔ بہت خوش ہوئے۔ کہنے لگے کوریا میں تو ہمیں۔ ان کا یہ فقرہ بہت مزیدار ہے۔ وہ سفیر جو کوریا کے تھے اُن کو قرآن کریم کا جب تحفہ دیا گیا تو ان کے منہ سے یہ فقرہ نکلا کہ کوریا میں تو صرف بائیبل ہی ملتی ہے، مگر اب قرآن کریم پا کر بہت خوش ہوئے۔

نائیجیریا مشن

الارو کے مقام پر احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج کا اجراء کیا گیا۔ اب وہاں ضرورت بہت بڑھ گئی ہے اور یہاں سے اتنے آدمی ہم جامعہ احمدیہ کے بھجوا نہیں سکتے۔ اُس میں بہت ساری روکیں ہیں۔ کچھ ہماری ہیں۔ ہمارے پاس اتنا پیسہ بھی نہیں جو خرچ کریں۔ اس واسطے ایک غانا میں ٹریننگ کالج ہے اور وہاں مختلف ملکوں کے احمدی آ جاتے تھے۔ پھر اب اُن کے آپس میں بھی فارن ایکسچینج کی مشکلیں ہیں۔ تو اب دوسرا ٹریننگ کالج نائیجیریا میں کھل گیا ہے۔

ایک نئے سیکنڈری سکول کا اجراء ہوا ہے ایک نئے ہسپتال کھولنے کی اجازت مل گئی ہے۔ انشاء اللہ بن جائے گا۔ دو نئی مساجد کا افتتاح ہوا ہے۔ دارالخلافہ لیگوس کا مشن ہاؤس کام کی وُسعت کے نتیجہ میں تنگ ہو گیا تھا۔ وہ میں نے بھی دیکھا ہوا ہے بڑا تنگ۔ اس کے لئے شہر سے باہر زمین لے لی ہے اور وہاں نیا مشن ہاؤس تعمیر ہو رہا ہے۔

نائیجیریا کے ساتھ لگتا ہے ایک اور ملک، آزاد ملک بینن اس کا نام ہے۔ ری پبلک ہے۔ (بینن) وہاں ہمارا کوئی مبلغ نہیں۔ وہی لوگ جب اِدھر آتے ہیں نائیجیریا تو ان کا ملاپ ہوتا ہے ہمارے مشن سے۔ وہ ہماری باتیں سُنتے ہیں۔ کتابیں پڑھتے ہیں لے جاتے ہیں۔ گھر جاتے ہیں۔ اپنے علماء سے باتیں کرتے ہیں۔ ان کو بتاتے ہیں مسئلے مسائل کہ یہ ایک جماعت ہے جو یہ باتیں پیش کر رہی ہے۔ اس طرح ان کو تبلیغ ہوتی ہے۔ وہاں اللہ تعالیٰ نے یہ فضل کیا ہے کہ بغیر کسی مبلغ اور مشن کے

ایک مخلص اور فعّال جماعت

اللہ تعالیٰ نے ہمیں دے دی۔ اس سال بینن کے جلسہ سالانہ پر، سیکڑوں افراد جمع ہوئے۔ چھوٹی جماعت ہے نئی نئی بنی ہے اور مشن ہاؤس کی تعمیر انہوں نے شروع کر دی ہے جس کے اخراجات وہ خود ہی اکٹھا کر رہے ہیں۔ نائیجیریا کا ایک اہم اخبار ہے اس میں ایک اہم PERSONALITY، ایک معروف ہستی ہیں وہاں کی الحاج ابو بکر انہوں نے ایک مضمون شائع کیا ہے احمدیت پر اور اس میں لکھتے ہیں کہ!

IF TODAY I COULD STAND BEFORE ANY CHRISTIAN AND AM ABLE TO DISCUSS ABOUT RELIGION WITH CONFIDENCE, IT WAS TO THE AHMADIYYA LITERATURE AND BOOKS AT MY DISPOSAL.

کہ اگر آج میں اس قابل ہوا ہوں کہ مجلسوں میں بیٹھے ہوئے عیسائیوں کے ساتھ بات کر سکوں، خود اعتمادی کے ساتھ مذہبی گفتگو کر سکوں تو اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے جماعت احمدیہ کا لٹریچر رکھا ہوا ہے۔ اور بہت سی کتابیں ہیں میرے پاس جن کو میں نے پڑھا ہے اور اس وجہ سے میں عیسائی پادریوں کے ساتھ بات کرنے کے قابل ہو گیا ہوں

گیمبیا

ایک اور ویسٹ افریقن ملک وہاں کے وزیر برائے اکنامک اینڈ پلاننگ نے احمدیہ سکول کا معائنہ کیا اور انہوں نے فرمایا ہمارے ملک میں احمدیہ سیکنڈری سکول واحد سکول ہے جو اکنامک کا مضمون بھی پڑھاتا ہے یعنی سارے ملک میں ہمارا سکول جو ہے جماعت کا، وہ اکیلا سکول ہے جس میں اقتصادیات کا مضمون پڑھایا جاتا ہے اور ہمیں فخر ہے کہ ہم اس کے فارغ التحصیل طلباء کو اپنے دفاتر میں بڑی خوشی سے جگہ پیش کرتے ہیں۔ اس واسطے کہ علمی لحاظ سے وہ اچھے ذہین طالب علم ہیں اور اعتماد کے لحاظ سے وہ دیانت دار ہیں۔

سکول کے پاکستانی پرنسپل کو (یعنی جو ملک میں ہمارا پاکستانی پرنسپل ہے) اور وہ مجھے بھی عجیب لگا کہ انہوں نے بجائے اس کے کہ کسی گیمبین کو یہ کام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے لئے منتخب کیا ہوتا۔ انہوں نے ہمارے پاکستانی پرنسپل کو، ہمارے سکول کا پرنسپل جو پاکستانی ہے اُسے) ویسٹ افریقن اگزامینیشن کونسل کی نیشنل کمیٹی کا رکن منتخب کر لیا۔ وہ دوسرے ملکوں میں دوروں پر بھی جاتے ہیں۔

سالانہ جلسہ کی صدارت ملک کے وائس پریذیڈنٹ صاحب نے کی۔ بعض جلسوں میں ان کے پریذیڈنٹ صاحب بھی آجاتے ہیں۔

گیمبیا میں امسال "الاسلام" کے نام سے رسالہ جاری کیا گیا ہے۔

یہی حال پوری طرح تندہی کے ساتھ پوری ہمت کے ساتھ، پورے جذبہ کے ساتھ اِن ممالک میں جنہیں ایک وقت میں عیسائیت نے اسلام کی گود سے یا پیگنزم سے، بدمذہبی سے جیتا، اب ہم واپس اُن کو اسلام کی طرف لا رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کے مبلغوں کو یہ توفیق دی ہے۔ وَلَافخر ہمارے لئے فخر کی کوئی بات نہیں۔ خدا ہی ہے جو منصوبے بناتا اور ہمیں کامیابیاں عطا کرتا ہے۔

مشرقی افریقہ

مشرقی افریقہ میں کینیا میں سکول کے اجراء کے لئے کوشش کی جا رہی ہے اور ایک زمین کا ٹکڑا خرید لیا ہے۔ کینیا کے پڑوسی ملک رواونڈا (نام ٹھیک نہیں پڑھا گیا) میں خدا کے فضل سے ایک جماعت قائم ہو چکی ہے۔

تنزانیہ میں ایک نئے مشن کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ ایک مقامی مبلغ عیلی احمدی وہاں متعین کئے گئے ہیں۔ اب وہاں تنزانیہ میں مشنوں کی تعداد دس ہو گئی ہے۔ تین نئی مساجد اس سال تعمیر ہوئی ہیں۔ اس ایک سال کے اندر تین نئی مساجد تعمیر ہوئی ہیں۔ اور ایک مشن ہاؤس کی تعمیر ہو رہی ہے۔ تنزانیہ کی جماعت کا جلسہ سالانہ کامیاب رہا۔ پانچ ہزار کی نفری اس میں شامل ہوئی جو لٹریچر شائع ہوا: نماز سواحیلی زبان میں پانچ ہزار، اسلام کے اسباق سواحیلی زبان میں پانچ ہزار۔ کشتی نوح سواحیلی ایڈیشن دوسرا ایڈیشن دو ہزار۔ اور ایک اور کتاب تیار ہو رہی ہے۔

یہ سارے مشن غیر ممالک میں افریقہ میں، یورپ میں، امریکہ میں، جزائر میں، انڈونیشیا میں، سب جگہ یہ مشن جو ہیں وہ پوری تندہی سے یہ کام کر رہے ہیں۔

جاپان

جاپان میں بھی مشن بڑا ACTIVE ہو گیا ہے اور وہاں انہوں نے رسالے شائع کرنے شروع کر دیئے ہیں۔ جلسے کرتے ہیں۔ اخباروں میں خطوط لکھتے ہیں۔ اتنی اُن کی عزت ہے کہ اخبار ان کے خطوط کو شائع کرتے ہیں اور جب عیسائی یا دوسرا کوئی مذہب والا ان سے تنگ آجاتا ہے تو پھر وہ اخبار کو کہتا ہے کہ اب یہ سلسلہ بند کر دو۔ "امن کا پیغام اور ایک حرفِ انتباہ"۔ اس کا ترجمہ ہو چکا ہے جاپانی میں۔ یہ میرا ایک چھوٹا سا مضمون ہے۔ انگریزی میں بھی وہ شائع کر رہے ہیں۔

فجی آئی لینڈ

فجی میں۔ جو آئی لینڈ ہیں وہاں کی مقامی آبادی میں احمدیت اثر و رسوخ قائم کر رہی ہے اور بہت سے مقامی لوگ جو ہیں، وہ احمدی ہو چکے ہیں۔

کینیڈا

کینیڈا میں ۲ دو جگہ ہمارے مبلغ والے مشن قائم ہو چکے ہیں۔ ویسے بہت سارے مشن ہیں۔

امریکہ

امریکہ کے مغربی ساحل سان فرانسسکو میں مشن کی ایک نئی برانچ کھول دی گئی ہے۔ اور ہمارے یہاں کے پڑھے ہوئے ایک مبلغ وہاں کام کر رہے ہیں۔

آسٹریلیا

آسٹریلیا میں نئی جماعت قائم ہوئی ہے۔

مغربی جرمنی

جرمنی میں فرینکفرٹ کے مقام پر اسلامی موضوعات پر ایک کانفرنس منعقد کی گئی۔ اسی طرح سوئٹزرلینڈ میں۔ جو بہت کامیاب ہوئی۔

وقفِ جدید

اسی طرح وقفِ جدید بھی اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھا کام کر رہی ہے مگر وقفِ جدید چونکہ اچھا کام کر رہی ہے اس لئے جماعتیں کہتی ہیں وقفِ جدید کے معلّم ہمیں بھجو۔ لیکن ساتھ ہی جماعت یہ بھی کہتی ہے کہ ہم آپ کو وقفِ جدید کے معلّم بنانے کے لئے اپنے بچے نہیں دیں گے۔ تو یہ دو متضاد باتیں ایک وقت میں کیسے ہوں گی۔ اگر آپ بچے نہیں دیں گے تو آپ کی یہ خواہش کیسے پوری ہوگی کہ آپ کی ضرورت کے مطابق آپ کی مطلوبہ تعداد کے مطابق آپ کو مبلّغ اور معلّم مل جائیں۔ اس واسطے ہر گاؤں منگائے ہم سے معلّم وقفِ جدید۔ لیکن ہر گاؤں ہمیں معلّم وقفِ جدید بننے کے لئے اپنا ایک بچہ دے۔ تبھی جائے گا نا۔ آسمان سے فرشتوں کو میں پکڑ کے نہیں لا سکتا۔

یہ اپنا لٹریچر بھی شائع کرتے ہیں۔ ان کے ذریعہ جو مقامی زبانیں ہیں نا مثلاً پشتو میں بھی کچھ رسالے شائع ہوئے ہیں۔ اسی طرح اور بعض سندھی وغیرہ میں بھی۔ یہ بھی کام لیتے ہیں ہم ان سے۔

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

"نصرت جہاں ریزرو فنڈ" خدا کے فضل سے ہماری وہ قربانی اللہ کے حضور مقبول ہو گئی۔ اور اس کا ہمیں اس سے پتہ لگتا ہے کہ جو ریزرو فنڈ ۱۹۷۰ء میں اکاون ۵۱ لاکھ کی اپیل پر اور ترپّن لاکھ چھہتر ہزار کی عملاً وصولی پر قائم ہوا تھا اس میں خدا نے برکت ڈالی۔ دوست بڑی ہمت کرتے ہیں۔ جو اپیل ہے اُس سے زیادہ چندہ آجاتا ہے۔

یہ سرمایہ تھا۔ اس کے متعلق بہت سی باتیں میں پہلے بتا چکا ہوں۔ دوہرانے کی ضرورت نہیں۔ ترپّن لاکھ کا سرمایہ تھا۔ جو وہاں لگایا گیا۔ اور ترپّن لاکھ کا سرمایہ جو آپ نے دیا، قربانی دی خُدا کے حضور، خُدا نے اسے قبول کیا اور اس میں برکت ڈالی۔ اتنی برکت ڈالی کہ اس ترپن لاکھ میں سے آپ کئی کروڑ روپے پہلے خرچ کر چکے ہیں۔ یہ آپ جمع تفریق کر کے نکالیں۔ ترپّن لاکھ میں سے کئی کروڑ روپیہ ہم خرچ کر چکے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اس سالِ گزشتہ میں اس ایک سال میں ترپن لاکھ جو تھا اس میں سے کئی کروڑ خرچ ہونے کے بعد ایک کروڑ اُنتالیس لاکھ چوالیس ہزار ہمارے پاس تھا۔ اور اس میں سے ایک کروڑ سات لاکھ چوبیس ہزار روپیہ خرچ ہو گیا۔ اور باقی چھہتر لاکھ روپیہ بچ گیا۔ یہ ترپّن لاکھ میں سے سب کچھ ہوا۔ تو ترپن لاکھ میں تو حساب کی رُو سے ایسا نہیں بنتا۔ اگر ترپّن لاکھ میں آپ

خدا تعالیٰ کی برکت اور رحمت

شامل کر دیں تو یہ بن جاتا ہے۔ ترپّن لاکھ جو آپ نے قربانی پیش کی خدا کے حضور اُس میں اللہ تعالیٰ نے اپنی برکت ڈالی۔ پھر جو ترپن لاکھ جمع برکت، اُس نے یہ شکل بنائی کہ کئی کروڑ روپیہ خرچ ہو گیا اور پھر بھی بچ رہا۔ اور سالِ رواں جو اب ختم ہو رہا ہے اس میں ایک کروڑ انتالیس لاکھ چوالیس ہزار (یہ آپ سمجھ رہے ہوں گے کہ میں کتنا کمزور ہوں بیماری کی وجہ سے) یہ رقم تھی پڑی ہوئی اس سال خرچ ہوا ایک کروڑ سات لاکھ چوبیس ہزار روپیہ اور پھر ترپّن لاکھ میں سے چھہتر لاکھ روپیہ بچ بھی گیا۔ اس کے علاوہ ایک کروڑ پینتیس لاکھ کی عمارت وغیرہ ہیں وہاں موجود یعنی ترپّن لاکھ میں سے سارے کروڑ خرچ کرنے کے بعد دو کروڑ گیارہ لاکھ پینتیس ہزار روپیہ سرمایہ کی صورت میں، نقدی کی صورت میں یا سرمایہ عمارتوں وغیرہ کی صورت میں رہا۔ یہ ہے اللہ کی برکت!

ایک بزرگ نے مجھے کہا تھا آپ کے پاس ترپّن لاکھ روپیہ ہے تجارت پر لگا دیں جو آمد ہو، اس سے آپ اپنا منصوبہ چلائیں۔ میں نے ان سے پوچھا آپ زیادہ سے زیادہ کیا امید رکھتے ہیں، کتنی آمد ہو سکتی ہے؟۔ انہوں نے کہا کہ اگر بہت ہی حد ہو جائے تو ۱۲-۱۴ فیصد نفع ہو جائے گا۔ میں نے انہیں کہا جس سے میں تجارت کرنا چاہتا ہوں وہ تو کہتا ہے میں بغیر حساب کے دیتا ہوں۔ مجھے اس سے تجارت کرنے دیں۔ دیکھا آپ نے بغیر حساب کے کس طرح مل گیا۔ جو مجھے بھی حساب یاد نہیں رہ رہا۔

مجلس نصرت جہاں نے اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت سے ان ممالک میں مغربی افریقہ کے جن کے لئے یہ منصوبہ تھا سترہ ہسپتال کھولے اور بہت سے سکول۔ نصرت جہاں کے ہسپتالوں میں اب تک اکیس لاکھ دو ہزار سات سو سے زیادہ مریضوں کا علاج کیا گیا۔ اللہ نے بڑی توفیق دی ان کی خدمت کرنے کی۔ جن میں سے ایک لاکھ تہتر ہزار آٹھ سو مریضوں کا علاج مفت کیا گیا۔ کوئی ان سے پیسہ نہیں لیا گیا۔

وقفِ عارضی

یہ تو دو ہفتے آپ نے دینے ہیں کبھی سستی کر جاتے ہیں۔ کبھی میں کہتا ہوں پھر تیز ہو جاتے ہیں۔ اب میں پھر کہتا ہوں پھر تیز ہو جائیں (انشاء اللہ) دو ہفتے کے لئے وقفِ عارضی کریں۔ بڑی برکتیں ہیں۔ مجھے تو سب نے نہیں لکھا۔ جنہوں نے لکھا ہے انہوں نے کہا ہے ہم نے اپنی تھوڑی سی کوشش کا پھل برکتوں کی شکل میں وصول کیا۔

فضلِ عمر درس القرآن

یہ اچھی خاصی چل رہی ہے۔ اتنی نہیں جتنی ہونی چاہیئے مگر کوئی ڈیڑھ ہزار کے قریب لڑکے اور لڑکیاں اس میں آجاتے ہیں۔

فضلِ عمر فاؤنڈیشن

فضل عمر فاؤنڈیشن بھی اپنا کام کر رہی ہے۔ ان کا سرمایہ تھوڑا تھا۔ صرف ۳۵ لاکھ تھا۔ انہوں نے ہمت کر کے ایک بہت بڑا ہمیں بنا دیا گیسٹ ہاؤس، جس میں ہمارے غیر ملکی مہمان ٹھہرتے ہیں۔ کوئی ضرورت سے زیادہ خرچ کر دیا شروع میں۔ تھوڑی سی ان کو تنگی پیدا ہوئی۔

بہر حال اللہ تعالیٰ کے فضلوں میں سے چند ایک کا منادی بن کے میں یہاں کھڑا ہوا اور میں نے بتایا اور آپ نے دیکھا دنیا کے کونے کونے میں جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی بارش، موسلا دھار بارش سے بھی زیادہ، ہو رہی ہے۔ ہمارے مُنہ میں وہ زبان نہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر سکیں جو اس کا حق ہے اور ہمارے جو بولنے کے الفاظ ہیں جس کو زبان کہتے ہیں (ہماری زبانیں مختلف، اردو زبان، انگریزی زبان، اُس معنی میں زبان جو ہے) اُس میں وہ الفاظ نہیں جو خدا تعالیٰ کی عظمت و جلال و وحدانیّت اُس کی قدرت، اُس کی محبت، اس کی رحمانیّت، اس کی رحیمیّت جو ہے اس کے جلووں کو اپنے احاطہ میں لا سکیں۔ خدا کی باتیں خدا ہی سمجھ سکتا ہے۔ اور بدبخت ہے وہ انسان جو خدا سے اس کے پیار کو پاتا اور خُدا کے ساتھ بیوفائی کرتا ہے۔ اس واسطے میں ہمیشہ کہتا ہوں کہ اگر میں ایک فقرہ میں نصیحت کرنا چاہوں اور ہمیشہ وہ کرتا چلا جاؤں تو وہ فقرہ یہ ہو گا۔

یاد رکھو! اتنے پیار کرنے والے

رب کریم سے کبھی بے وفائی نہ کرنا

کوئی ہمیں تکلیف نہیں پہنچائی اُس نے کبھی۔ اگر کہیں اور سے تکلیف پہنچی تو جتنی تکلیف پہنچی اس سے ہزار گنا، لاکھ گنا، کروڑ گنا بے شمار گنا زیادہ ہمارے سکون کے، اطمینان کے، آرام کے سامان پیدا کر دیئے۔

ایک شخص کو اُس کی غلطی تھی یا نہیں بہر حال وہ سمجھا بے مجھے بلا وجہ نکالا گیا نوکری سے۔ بڑا گھبرایا ہوا آیا۔ میں نے کہا دیکھو! ہم تو ایک خدا پر ایمان لاتے ہیں جتنے تمہیں اس وقت پیسے مل رہے ہیں ماہانہ اُس سے سات گُنا زیادہ خدا تمہیں دے گا۔ میرے مُنہ سے نکل گیا۔ میری عزت خدا نے رکھ لی۔ میں تو خدا کے سامنے سر نہیں اٹھا سکتا۔ اتنا پیار کرتا ہے۔ ابھی مہینہ، ڈیڑھ مہینہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوا اس کا خط آیا۔ میں تو بھول گیا۔ مجھ سے تو ملتے ہیں ہزاروں آدمی۔ ان سے میں باتیں کرتا ہوں۔ پھر وہی مجھے یاد کراتے ہیں۔ اُس نے خط میں لکھا کہ جب میں پریشانی کی حالت میں آپ سے ملا تو آپ نے مجھے نصیحت کی تھی کہ دیکھو رزاق خُدا ہے، انسان نہیں اور جس تنخواہ کو تم چھوڑ رہے ہو اس سے سات گُنا زیادہ خدا تمہیں تنخواہ دے سکتا ہے یا دے گا۔ کوئی اس قسم کا فقرہ بولا۔ اور آج میں اس لئے لکھ رہا ہوں کہ میں بالکل سات گُنا زیادہ تنخواہ آج لے رہا ہوں۔ اور آپ کی بات خدا نے پوری کر دی۔

یہ خدا ہے جس کے دامن کو ہم نے پکڑا جس سے ہمارا واسطہ ہے۔ اسے چھوڑ کے تو ہم نے کہیں نہیں جانا۔ اور یہ در ایسا ہے یہاں دھونی رما کے بیٹھے رہو۔

کسی سے دُشمنی نہ کرو

کسی کی بدخواہی نہ چاہو۔ کسی کا غصہ تمہارے دلوں میں جگہ نہ پائے۔ کسی کے خلاف ایک لفظ بھی تمہاری زبانوں سے نہ نکلے۔ دعائیں کرو اپنے لئے۔ اُن لوگوں کے لئے بھی جو غلطی سے خود کو تمہارا دُشمن سمجھتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ سے اُس کی خیر چاہو۔ اس کی رحمتوں کی تجلیات اپنی زندگی میں اُس سے مانگو۔ وہ تمہیں اتنا دے گا، اتنا دے گا کہ تمہاری نسلوں سے بھی وہ چیزیں نہیں سنبھالی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے۔ اور ہمیں صحیح معنی میں اور حقیقی رنگ میں مُسلم بنائے۔ خادم اسلام بنائے۔ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا غلام بنائے۔ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا نُور ہمارے سینوں میں ہمیشہ چمکتا رہے۔ دُنیا کی ظُلمات کو دُور کرنے کی ہمیں طاقت عطا کرے اور اس میں ہمیں کامیابی عطا کرے۔ آمین۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لازمی چندہ جات کی ترسیل کے ساتھ تفصیل چندہ جات ضرور بھجوائی جائے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

شاہی طبیب حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے شاگرد
حضرت حکیم نظام جان رضی اللہ عنہ کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ اور بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ اب حکیم عبدالحمید رجسٹرڈ درجہ اوّل کے زیر نگرانی کام کرتا ہے۔
گوجرانوالہ فون نمبر ۲۷۸۴۴ — ربوہ فون نمبر ۶۳۸

فون ۳۸۲۲
سرگودھا میں ہر قسم کی جائیداد اور موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کے لئے
"الحمرا اسٹیٹس"
۶۹۹ - اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
پروپرائٹرز۔ خادم حسین وڑائچ۔ طاہر احمد وڑائچ

یونانی طریق علاج
کو
پسند کرنیوالے احباب کی خدمت میں
ہم مندرجہ ذیل ادویات پیش کر سکتے ہیں۔
نرینہ اولاد گولیاں	مکمل کورس تیس ۳۰ روپے
حب اٹھرا	مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے
شہزین	ایک ماہ کی خوراک دس روپے
مفید النسلہ	ایک ماہ کی خوراک دس روپے

ربوہ میں ہمارے سٹاکسٹ پبلک جنرل سٹور مارکیٹ کمیٹی بالمقابل ایوانِ محمود سے کمپنی کے مقرر کردہ نرخوں پر دستیاب ہیں۔
ملنے کا پتہ: حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۳۹۹۷

دھوپ اور نظر کی عینکوں کا مشہور مرکز
بارعائت اور معیاری چشمے
حاصل کریں۔
سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس نو بازار
سیالکوٹ۔ فون ۵۸۱۴

اکسیر اپھارہ
شفتل اور برسیم کے اپھارہ کیلئے
فی پیکٹ ۲ روپے — درجن ۱۸ روپے
گرس ۲۰۱/۶۰ روپے — پارسل علاوہ
حیوانات کی ادویات کا مفصل لٹریچر مفت
کیورٹیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

جائیداد
کی
خرید و فروخت
کیلئے
با اعتماد ادارہ
نذیم کنسٹرکٹرز
اینڈ
پراپرٹی ڈیلرز
فون ۵۲۱
فون گھر ۱۳۱
ریلوے روڈ
بالمقابل
ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار ربوہ
کو
یاد رکھیں

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابلِ اعتماد ادارہ
احمدیہ سٹیٹس مارکیٹ (رجسٹرڈ) ربوہ فون نمبر ۵۳۵
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴